Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 1 Tarjmatul Quran Chapter 8 Short Questions Test

Q1. سورۃ الانفال کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

Ans 1: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ مین جہاد کرتے ہیں- وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسے کی مدد کرتے ہیں-

---

Q2. سورہ التوبہ کے شروع میں تسمیہ(بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم) کیوں نہیں ہے؟

Ans 1: بسمہ اللہ نے لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سورت کا نزول امان کا حکم اٹھالینے کےلیے ہوا اور بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیمہ امان کی تعلیم ہے.

Q3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے سورہ البقرہ کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ قرآن مجید کی سات طوریل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے- ان سورتوں کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کرلیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا.

Q4. سورہ البقرہ میں کس آیات میں گائے کا زکرہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ ہے جسے زبح کرنے کا حکم ہے.بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا.

Q5. سورۃ آلتوبہ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سی سورت ہے.

Ans 1: سورۃ التوبہ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے.

Q6. لفظ کے معنی تحریر کریں- یومنون- رزقنھیم- انزل- سواء- لایومنون- غشاوۃ- القیوم - نوم

Ans 1: یومنون- وہ ایمان رکھتے ہیں- رزقنھم- ہم نے انہیں رزق عطا کیا- انزل- نازل فرمایا گیا- سواء- برابر ہے - لا یومنون- وہ ایمان نہیں لائیں گے غشاوہ- پردہ القیوم - سب کو قائم رکھنے والا- نوم - نیند

Q7. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت ، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا)-

---

Q8. یوم الفرقان سے کیا مراد ہے.

Ans 1: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کے دن " یوم الفرقان" بھی فرمایا گیاہے- فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ- اس جنگ میں کفار مکہ کو شکست ہوئی- اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی- اس لیے اسے یوم الفران کہا جاتا ہے.

Q9. لفظ کے معنی تحریر کریں- لانفرق- لاتواخذنا- او اخطانا- اصرا-

Ans 1: لانفرق- ہم تفریق نہیں کرتے- لاتواخذنا- تو ہماری گرفت نہ کر- او اخطانا- یا ہم خطا کر بیٹھیں - اصرا- بوجھ

Q10. مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں-

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے- ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبین کے پاس مدینہ منورہ آیا- یہ وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا- ان میں چودہ برے سردار بھی تھے. ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے- ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھ- یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا- اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کردیے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے- پھر اللہ تعالی نے سورۃ ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا.